Gmail ۵۸۵۳ / ۳۷/۶/۳

Darul Ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

(no subject)

4 March 2016 at 20:01

ASMA BAPORIA <revishing_person@hotmail.com>
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکتہ
میرا سوال یہ ہے کہ میری شادی کو سات ماہ ہوگئے ہیں اور مجھے اولاد کی خواہش ہے لیکن میرے شوہر منع کر رہے ہیں ۔ تو اب
مجھے کیا کرنا چاہیے ؟ دراصل میری شادی سے قبل میرے والدین اور میرے شوہر میں جھگڑا ہوا تھا اب میرے شوہر میرے والدین
کو دکھ دینے کے لئے اولاد کا منع کر رہے ہیں ۔

Date: Thu, 3 Mar 2016 11:21:03 +0500
Subject: Re:
From: daruliftadarululoom@gmail.com
To: revishing_person@hotmail.com
[Quoted text hidden]

الجواب حامداو مصلیا

سوال میں ذکر کردہ بیان اگر درست ہے، اور واقعۃً سائلہ کا شوہر اولاد سے منع کر رہا ہے، اور اس سلسلہ میں کوئی شرعی عذر موجود نہیں، بلکہ محض سائلہ کے والدین یعنی ساس سسر کو سزا دینے یا دکھ دینے کے لئے وہ یہ عمل کر رہا ہے، تو شوہر کا یہ عمل درست نہیں، بلکہ گناہ ہے، کیونکہ بلا کسی شرعی وجہ کے مانع حمل طریقے اختیار کرنا جائز نہیں، اور خاص طور پر جبکہ وہ بھی کسی کے ساتھ عداوت اور بغض کی وجہ سے ہو، شوہر کو اپنے اس عمل سے باز آنا ضروری ہے، اور جو گناہ کیا، اس پر اللہ تعالی سے معافی مانگنی چاہیئے۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

الجواب صحیح
مفتی بجامعہ دار العلوم کراچی
۹۱۴۳۷/۱۲

0C14